

تاریخ و سیر

جناب عبدالرشید عراقی

امام ابو عبید قاسم بن سلامؒ

نام و نسب | قاسم نام، ابو عبید کنیت اور باپ کا نام سلام تھا۔

ولادت، خاندان اور وطن | سلسلہ میں ہرات میں پیدا ہوئے، ان کے والد سلام خراسان میں آباد ہونے والے رومی غلاموں میں سے تھے،

تحصیلِ علم | ابو عبید نے ابتدائی تعلیم ہرات میں حاصل کی۔ کوفہ و بصرہ، جو اس زمانہ میں ایک علمی مرکز کی حیثیت رکھتے تھے، وہاں جا کر کسب فیض کیا، اور اس کے

بعد بغداد پہنچے۔ بغداد میں ان دنوں ایک بہت بڑا علمی مرکز تھا۔ وہاں آپ نے عربی ادب صرف و نحو، قرأت، اور حدیث و فقہ کی تعلیم مکمل کی۔

اساتذہ و شیوخ | ابو عبید نے جن اساتذہ و شیوخ سے استفادہ حاصل کیا، وہ اپنے وقت کے ائمہ فن اور اکابر فضلہ میں سے تھے، ان میں بعض کے

نام یہ ہیں:

ابن اعرابی، ابو بکر بن عیاش، ابو زکریا کلابی، ابو زید انصاری، ابو عمرو شیبانی، ابو محمد یزیدی، اسحاق ازرق، اسمعیل بن جعفر، اسمعیل بن علیہ، اسمعیل بن عیاش، اسمعی بن عبد الحمید، حفص بن غیاث، حماد بن مسعدہ، شجاع بن نصر، شریک بن عبد اللہ، صفوان بن عیسیٰ، عباد بن عباد، عباد بن عوام، عبد الرحمن بن مہدی، عبد اللہ بن مبارک، عمر بن یونس، یحییٰ، فراء، کسائی، مهران بن معاویہ، ابو عبیدہ معمر بن مثنیٰ، ہشام بن عمار، ہشیم بن بشیر، وکیع بن یحییٰ بن سعید، اموی، یحییٰ بن سعید القطان، یحییٰ بن صالح، یزید بن ہارون۔

لے الفہرست لابن الندیم، ص ۱۰۶۔

ان اساتذہ میں حدیث کے اساتذہ اسمعیل بن عیاش، اسمعیل بن جعفر، ہشیم بن بشیر، شریک بن عبداللہ، ابوبکر بن عیاش، عبداللہ بن مبارک، جرییر بن عبداللہ، عباد بن عباد، عباد بن عوام، اور یحییٰ بن سعید القطان ہیں۔

تلامذہ | جس طرح آپ کے اساتذہ و شیوخ بھی اپنے وقت کے ائمہ فن تھے، اسی طرح آپ کے بعض تلامذہ بھی اپنے وقت کے ائمہ فن بنے۔ اور ان کا شمار کبھی محدثین میں ہوا۔ چند ایک مشہور تلامذہ یہ ہیں:

ابوبکر بن ابی الدنیا، احمد بن یحییٰ بلاذری، احمد بن یوسف تغلبی، حارث بن ابی امامہ، حسن بن مکرم، سعید بن ابی حریم مصری، عباس دوری، عباس عنبری، عبداللہ بن عبدالحکم، دازمی، علی بن عبدالغزیز بغوی، محمد بن اسحاق حائلی، محمد بن یحییٰ مروزی وغیرہ۔
ابو عبیدہ کے یہ تمام تلامذہ، تفسیر، حدیث، تاریخ اور ادب میں اپنا ثانی نہیں رکھتے، علم و ادب میں نام پیدا کیا، اور اساتذہ میں ان کا شمار ہوا۔

رحلت و سفر | امام ابو عبیدہ نے طلب علم کے لئے متعدد مقامات کے سفر کئے۔ مشہور مؤرخ ابن سعد لکھتے ہیں:

”طلب للحديث والفقه“

یعنی، حدیث و فقہ کی تلاش و جستجو کی۔

اور آپ نے اس سلسلہ میں بغداد اور مصر کے سفر کئے، اور بعد میں آپ بصرہ، مکہ اور مدینہ بھی گئے۔

جامعیت | امام ابو عبیدہ مختلف علوم میں گونا گوں اوصاف و کمالات سے متصف تھے، وہ اپنے زمانہ میں ہر فن کے امام، جملہ علوم اسلامی مثلاً قرأت، تفسیر قرآن، حدیث، فقہ، اصول فقہ، ادب، صرف و نحو، اور لغت کے ماہر و متبحر عالم تھے، آپ نے ہر علم میں مکمل استفادہ کیا۔ عربی زبان و ادب پر عبور حاصل کیا، پھر عربی

۱۵ تاریخ بغداد ج ۱۲، ص ۳۰۳، طبقات الشافعیۃ ج ۱، ص ۲۰۔ تہذیب التہذیب ج ۸، ص ۳۱۵، تاریخ ابن خلکان ج ۲، ص ۱۶۳۔

۱۶ تہذیب التہذیب ج ۸، ص ۳۱۵۔ تاریخ بغداد ج ۱۲، ص ۳۰۳۔

۱۷ طبقات ابن سعد ج ۱، ص ۹۳۔ تاریخ بغداد ج ۱۲، ص ۳۰۳۔ تہذیب التہذیب ج ۸، ص ۳۱۵۔

ادب لغت پر توجہ کی، بعد ازاں قرآن مجید، حدیث، فقہ، اور اصول فقہ ان کی توجہ کا مرکز بنے، یہی وجہ ہے کہ تراجم کی کتابوں میں علماء و مصنفین نے ان پر اپنے اپنے نقطہ نظر سے تبصرہ کیا ہے۔ ادباء انہیں معلم و ادیب مانتے ہیں، اہل لغت انہیں اپنے ذمہ میں شمار کرتے ہیں۔ محدثین اور فقہاء انہیں اپنی جماعت کا امام تسلیم کرتے ہیں۔ حافظ ابن کثیر (رحمہ اللہ) لکھتے ہیں:

”احداثمة اللغة والفقة، والحديث والقرآن والاخبار وایاها لتألف
”وہ لغت، فقہ، حدیث، قرآن اور اخبار کے اور وقائع کے ماہرین اور ائمہ فن
میں تھے۔“

اب یہاں ان کے کمالات کا جدا جدا مختصر ذکر کیا جاتا ہے:

حدیث | امام ابو عبیدہ کو جن علوم سے خاص تعلق تھا، ان میں ایک فن حدیث بھی ہے اس کی طلب میں ان کے شوق اور دلچسپی کا مؤرخین اور علمائے سنیہ خصوصیت سے ذکر کیا ہے، اور علمائے کرام نے ان کو صاحب سنت و حدیث لکھا ہے۔ اور ان کا ضبط، ثقاہت اور حفظ و عدالت پر سب نے اتفاق کیا ہے۔

امام ابو داؤد لکھتے ہیں: کہ ”امام ابو عبیدہ ثقہ و ماہون تھے۔“

محدث دارقطنی، یحییٰ بن معین لکھتے ہیں: کہ ”ابو عبیدہ ثقہ تھے۔“

ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں: کہ ”ابو عبیدہ ثقہ فاضل تھے۔“

اور علامہ سیوطی لکھتے ہیں: کہ ”ابو عبیدہ ثقہ لا بأس تھے۔“

حدیث میں ان کے مستند اور قابل اعتماد راوی ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ امام بخاری نے اپنی تصنیف ”التاریخ الکبیر“ میں ان کا ترجمہ لکھا ہے۔

علامہ ابن رشد نے امام ابو عبیدہ کو امام مالک، امام شافعی، اور امام احمد بن حنبل کی

کی صف میں کھڑا کیا ہے۔

۱۔ البدایہ والنہایہ، ج ۱۰، ص ۲۹۱۔ ۲۔ تہذیب التہذیب، ج ۸، ص ۳۰۸، تاریخ بغداد

ج ۱۲، ص ۱۴، طبقات الشافعیہ، ج ۱، ص ۳۴۰، ۳۴۱۔ ۳۔ شذرات الذہب، ج ۴، ص ۵۴

تقریب التہذیب، ص ۲۰۷، بقیہ الریاء، ص ۳۷۶۔ ۴۔ التاريخ الکبیر، ج ۴، ص ۱۷۲۔

۵۔ بدایہ المجتہد ونہایہ المقتصد، ج ۱، ص ۱۰۳۔

امام ابو عبیدہؓ نے حدیث کی خدمت میں جو اہم پہلو اختیار کیا، ان کے علمائے عصر نے اس پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

ہلال بن علاد فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے اپنے زمانہ کی چارہ شخصیتیں پیدا کر کے اُمتِ مسلمہ پر احسان فرمایا۔

۱۔ امام شافعیؒ، جنہوں نے فقہ حدیث میں کمال پیدا کیا۔

۲۔ امام احمد بن حنبلؒ جنہوں نے (خلقِ قرآن) کے امتحان میں ثابت قدم رہ کر مثال قائم کی۔

۳۔ یحییٰ بن معینؒ جنہوں نے حدیث میں جھوٹ کی آمیزش نہ ہونے دی۔

۴۔ ابو عبیدہؓ جنہوں نے حدیث کے غریب لفاظ کی شرح و تفسیر کر کے لوگوں کو فقہ میں مبتلا ہونے سے بچا لیا۔

فقہ امام ابو عبیدہؓ کا دوسرا فن فقہ تھا، اور فقہ میں بھی آپ اپنی مثال آپ ہی تھے علمائے کرام نے فقہ سے متعلق بھی ان کو خراج تحسین پیش کیا ہے اور ان کے علوم مرتب کا اعتراف کیا ہے۔ علمائے کرام نے آپ کو صاحبِ فقہ، فقیہ، مجتہد اور عارفاً بالفقہ لکھا ہے۔

قرأت و تفسیر قرآن مجید اور اس کے متعلقہ علوم پر آپ کی گہری نظر تھی، اور قرآنِ قرأت میں تو آپ کو امام تسلیم کیا جاتا ہے، اور قرآن کے دیگر علوم پر انکی اچھی نظر تھی۔ اور مؤرخین نے ان کو احداثۃ القرآن اور صاحبِ قرآن لکھا ہے۔

ادب و عربیت امام ابو عبیدہؓ کو سب سے زیادہ لگاؤ ادب، لغت، نحو اور عربیت سے تھا، آپ نے قرآن و حدیث کی جو خدمت کی ہے، اس میں انہوں نے

ادبی و نحوی پہلوؤں کو پیش نظر رکھا ہے، اور علمائے عصر نے ادب، نحو میں آپ کو امام مانا ہے۔ علامہ سیوطیؒ لکھتے ہیں کہ:

”ایک مرتبہ کسی شخص نے اُن سے لفظ ”رباب“ سے متعلق سوال کیا، تو انہوں

لے کتاب الاموال از امام ابو عبیدہؓ ج ۱، ص ۴۶۔

۵ تاریخ بغداد ج ۱۲، ص ۴۰۵۔ تذکرۃ الحفاظ ج ۲، ص ۴۰۵۔

۶ تہذیب التہذیب ج ۸، ص ۳۱۸۔

نے اس کے مختلف معنوں کی وضاحت کی، اور اسکی سند میں متعدد اشعاہ پیش کیے۔ ۱۷

بہر حال اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا، کہ عربی ادب میں آپ تبصر علمی رکھتے تھے۔
ایام وقائع و انساب میں ابو عبد اللہ بہت ماہر تھے، اور اس علم میں آپ کی معلومات بہت کافی تھیں۔

ایام وقائع و انساب

امام ابو عبد اللہ خود فقیہ و مجتہد تھے، اور اس وقت کے مذاہب فقہ

فقہی مسلک

میں کسی مذہب کے مقلد نہ تھے، البتہ امام ابو حلیفہ کے مقابلہ میں امام مالکؒ اور امام شافعیؒ کے مذہب سے زیادہ قریب تھے، چنانچہ امام ابو عبد اللہ نے اپنی کتابوں میں ان بزرگوں کے مسالک کے شواہد، احادیث و روایات سے ان کی تطبیق اور نحو و لغوی استدلال سے ان کو قومی اور نسب ثابت کیا ہے، جن سے ان مذاہب کی جانب انکے رجحان کا پتہ چلتا ہے، اور دوسرا یہ کہ امام ابو عبد اللہ نے فقہ میں امام شافعیؒ سے استفادہ کیا تھا، مگر شافعی مذہب کی تقلید سے آزاد تھے۔ ۱۸

تلاش و تحقیق میں بہت محنتی تھے، اور اس میں ان کی کیفیت ایک تنو فی تلاش و تحقیق کی سی ہو جاتی تھی، چنانچہ ان کی تلاش و تحقیق کا یہ حال تھا کہ اپنی کتاب

تلاش و تحقیق

”غریب الحدیث“ کی تکمیل ۴۴ سال میں کی۔ اور جب بھی کوئی بات اصحاب علم سے سننے تو اس کو درج کر لیتے، اور اس میں اپنے سے کمتر معاصر سے بھی استفادہ کرنے میں غار محسوس نہیں کرتے تھے، خود ہی فرماتے ہیں کہ:

”مجھے کسی چیز کا علم حاصل کرنے میں اتنی خوشی ہوتی تھی، کہ رات بھر نیند نہیں آتی تھی۔ ۱۹

اصحاب دولت سے گریز اور اہل علم کی عظمت

اصحاب علم کی عظمت کرتے تھے۔ ایک دفعہ امیر طائیف نے جس سے ان کے بڑے تعلقات تھے، اپنے گھر بلا کر انکی کتاب ”غریب الحدیث“ سننا پھا،

۱۷ معجم الادباء ج ۶ ص ۱۶۵۔ ۱۸ تہذیب التہذیب ج ۸ ص ۳۱۸۔

۱۹ تاریخ بغداد ج ۱۲ ص ۴۰۷۔ تاریخ ابن خلکان ج ۲ ص ۱۶۳۔

تہذیب التہذیب ج ۸ ص ۳۱۵۔

توانکارہ کر دیا۔ لیکن محدث علی بن المدینی نے اس کے سماع کی خواہش کی، تو روزانہ خود کے گھر جا کر سنا آتے تھے۔ ۱۵

عہدہ قضاء | قرآن و حدیث پر گہری نظر اور فقہی مسائل پر عبور حاصل ہونے کی وجہ سے ثابت بن نصیر بن مالک نے جب یہ شرطوں کے گورنر مقرر ہوئے

امام ابو عبیدہ کو ویاں کا قاضی مقرر کیا۔ اس منصب پر وہ ۱۸ سال تک فائز رہے۔ ۱۶
اہل علم کا اعتراف | امام ابو عبیدہ کے فضل و کمال کا سب سے اعتراف کیا ہے ان میں آپ کے اساتذہ، تلامذہ، معاصرین اور سوانح نگاروں میں، امام اسحاق بن زہریہ فرماتے ہیں کہ:-

”ابو عبیدہ مجھ سے اور امام شافعیؒ اور امام احمدؒ سے زیادہ صاحب علم اور جامعیت و کمال میں رہے زیادہ ممتاز و فائق تھے۔“

امام عبد اللہ بن طاہر فرماتے ہیں:
”چار آدمی اپنے اپنے زمانہ میں بے نظیر تھے، عبد اللہ بن عباسؓ عامریؒ، قاسم بن معنؒ، اور ابو عبیدہ قاسم بن سلام۔“

امام حاکم صاحب مستدرک اور ابن السبکی نے الامام الجلیل، دارقطنی نے امام ابو بیل العلم، حافظ ابن حجر نے الامام المشہور جیسے القاب کے ساتھ ان کا ذکر کیا ہے۔ ۱۷
تدین و تقویٰ! علمی فضیلت کے ساتھ ساتھ ورع و تقویٰ میں بھی اپنا جواب نہیں دیتے تھے، علمائے کرام اور معاصرین نے آپ کے ورع اور تقویٰ کا اعتراف کیا ہے۔

امام ابو بکر خطیب بغدادی لکھتے ہیں کہ:
”ابو عبیدہ نہایت متدین اور متورع تھے، میں نے کسی شخص کو ان کے علم و دینداری

۱۵ تاریخ بغداد ج ۲، ص ۷۷-۸۰-۸۱۔ ۱۶ تاریخ بغداد ج ۲، ص ۱۲-۱۳۔ طبقات ابن سعد ج ۱، ص ۹۳۔ ۱۷ تاریخ بغداد ج ۱۲، ص ۳۰۳، ۳۰۴۔ طبقات ابن سعد ج ۲، ص ۹۳۔ تاریخ ابن خلکان ج ۲، ص ۱۶۳۔ طبقات الشافعیہ ج ۱، ص ۶۷-۶۸۔ شذرات الذهب ج ۲، ص ۵۵۔ تہذیب التہذیب ج ۸، ص ۳۱۸۔ تقریب ص ۷۰۷۔ العبر ج ۱، ص ۹۲۔ مرآة الجنان ج ۲، ص ۸۳۔ تذکرۃ الحفاظ ج ۲، ص ۵۔

اور کسی معاملہ میں طعن کرنے والا نہیں پایا۔ ۱۷

عبادت و ریاضت | عبادت و ریاضت میں بہت مشغول رہتے تھے۔ اور رات کا پہلے حصہ عبادت میں گزارتے۔ رجب بیت اللہ شریف سے مدد مرتبہ

مشتہر ہوئے۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں :

”وذكره من العبادة والاجتهاد في العبادة شيئاً كثيراً ۱۷

”یعنی ان کی عبادت و ریاضت کے بہت سے واقعات ہیں۔“

دنیا سے بے رغبتی | امام ابو عبیدہ کو امیر طاہر کے دربار میں بڑا اقرب اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھا، اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتا تھا، لیکن برعکس

اس کے امام ابو عبیدہ کو دنیاوی مال و متاع سے کوئی رغبت نہ تھی، وہ بقدر کفالت ہی پر اکتفا کرتے تھے۔ اور نہ اید رقم خیرات کر دیتے تھے۔ ۱۸

اتباع سنت | اتباع سنت میں بڑا اہتمام تھا، اس کے خلاف کوئی بات نہ دیکھتا پسند نہیں کرتے تھے، متبع سنت لوگوں کو تحسن فرماتے تھے، اور

خلاف سنت لوگوں کی باتوں کو دیکھ کر کبیدہ خاطر ہو جاتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اتباع سنت کی مثال ہاتھ میں چنگاری لینے کی ہے۔ اور اس زمانہ میں وہ جہاد کے افضل ہے۔ امام ابو عبیدہ کسی مسئلہ میں کتاب و سنت کے صریح فیصلہ کی موجودگی میں کسی دوسرے کے قول کو ترجیح نہیں دیتے تھے، جہاں کتاب و سنت سے راہنمائی نہیں ملتی، وہاں وہ فقیہ صحابی کے قول کو مابعد کے فقہاء پر ترجیح دیتے تھے۔

(جاری ہے)

۱۷ تاریخ بغداد، ج ۱۲، ص ۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳-۱۵۶۴-۱۵۶۵-۱۵۶۶-۱۵۶۷-۱۵۶۸-۱۵۶۹-۱۵۷۰-۱۵۷۱-۱۵۷۲-۱۵۷۳-۱۵۷۴-۱۵۷۵-۱۵۷۶-۱۵۷۷-۱۵۷۸-۱۵۷۹-۱۵۸۰-۱۵۸۱-۱۵۸۲-۱۵۸۳-۱۵۸۴-۱۵۸۵-۱۵۸۶-۱۵۸۷-۱۵۸۸-۱۵۸۹-۱۵۹۰-۱۵۹۱-۱۵۹۲-۱۵۹۳-۱۵۹۴-۱۵۹۵-۱۵۹۶-۱۵۹۷-۱۵۹۸-۱۵۹۹-۱۶۰۰-۱۶۰۱-۱۶۰۲-۱۶۰۳-۱۶۰۴-۱۶۰۵-۱۶۰۶-۱۶۰۷-۱۶۰۸-۱۶۰۹-۱۶۱۰-۱۶۱۱-۱۶۱۲-۱۶۱۳-۱۶۱۴-۱۶۱۵-۱۶۱۶-۱۶۱۷-۱۶۱۸-۱۶۱۹-۱۶۲۰-۱۶۲۱-۱۶۲۲-۱۶۲۳-۱۶۲۴-۱۶۲۵-۱۶۲۶-۱۶۲۷-۱۶۲۸-۱۶۲۹-۱۶۳۰-۱۶۳۱-۱۶۳۲-۱۶۳۳-۱۶۳۴-۱۶۳۵-۱۶۳۶-۱۶۳۷-۱۶۳۸-۱۶۳۹-۱۶۴۰-۱۶۴۱-۱۶